**صبح** ۔ اڈیٹر محمد عتیق صاحب صدیقی۔ ضخامت ۱۲۰ صفحات۔ کتابت وطباعت متوسط، سالانہ چندہ پانچ روپے۔ پتہ :۔ جامعہ نگر۔ نئی دہلی ۔ ۲۵

یہ انجمن ترقی اردو کی شاخ دہلی کا سہ ماہی رسالہ ہے جس کا یہ پہلا نمبر ہے۔ مضامین میں کثرت مرزا غالب سے متعلق ہے۔ تین مضمون مولانا ابو الکلام آزاد۔ ایک مولوی عبد الحق اور ایک جگر سے متعلق ہیں ان کے علاوہ ایک پرانا افسانہ اور ایک دو غزل اور نظم بھی ہیں۔ مضامین جن میں پرانے اور نئے دونوں قسم کے ہیں معیاری اور محنت سے لکھے ہوئے ہیں۔ لیکن لائق اڈیٹر نے تعارت کے زیر عنوان دہلی سے اردو میں شائع ہونے والے ایک سو پچپن اخبارات و رسائل کے ہوتے ہوئے ایک نئے سہ ماہی رسالہ کے اجراء کی وجہ جواز کے سلسلہ میں جس خلا کے پُر کرنے کی بات لکھی ہو اس پرچہ سے وہ خلا ہرگز پُر نہیں ہوتا۔ کیونکہ دہلی سے متعدد ماہنامے اور ایک سہ ماہی ایسے نکلتے ہیں کہ اُن کے معیارِ تحقیق و ادب تک پہونچنے کے لئے ابھی کئی برس درکار ہوں گے۔ بہرحال یہ مجلّہ اپنی موجودہ ہیئت میں بھی قابل قدر ہے اور ہم اس کا پُرتپاک خیر مقدم کرتے ہیں۔

---

**ادب اور اسلامی قدریں** ۔ از جناب اسرار احمد خاں صاحب سہارنوی۔ ایم اے ایل ایل بی تقطیع خورد۔ ضخامت ۸۰ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلّد عہ پتہ :۔ مکتبہ چراغ راہ کراچی ۱

ایک طبقہ کی طرف سے اردو میں جب "ترقی پسند ادب" کے نام سے ایک مخصوص طرزِ فکر اور مادیاتی جدلیت کا پروپیگنڈا ہوا اور معاشرہ پر اُس کے بُرے اثرات نمایاں ہونے لگے تو اُس کے ردِ عمل کے طور پر ایک نئی اصطلاح اسلامی ادب یا اسلام پسند ادب کی ظہور میں آئی۔ لیکن عام لوگوں کے کان نہ اُس سے آشنا تھے اور نہ اس سے۔ اس لئے جس طرح ترقی پسند ادب کے علمبرداروں کو یہ بتانا پڑا کہ یہ ادب کی کونسی قسم ہے ادب میں ترقی پسند اور غیر ترقی پسند کی تقسیم کیونکر ہوسکتی ہے اور اس کے اغراض و مقاصد کیا ہیں۔ اس طرح اسلامی ادب والوں کو بھی یہی معاملہ پیش آیا" چنانچہ یہ کتاب اسلامی ادب سے متعلق انھیں اعتراضات یا شکوک و شبہات کا جواب دینے کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس میں لائق مصنف نے پہلے ادب کی تعریف اُس

کے مقصد اور افادیت اور اس کے عناصر ترکیبی کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرنے کے بعد اسلامی اقدار حیات سے اُن کی تطبیق کی ہے اور اس بحث میں انھوں نے صرف مشرقی نقطۂ نظر کی ترجمانی نہیں کی بلکہ مغربی ناقدین ادب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ اس حیثیت سے کتاب صرف "تبلیغی" نہیں فنی اور ادبی بھی ہے اور اس لئے ادب کے طلبار کے لئے مطالعہ کے لائق ہے۔

**تذکرہ مجدد الف ثانی** ۔ مرتبہ مولانا محمد منظور نعمانی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۳۵۲ صفحات کتابت وطباعت اعلیٰ۔ قیمت مجلّد چار روپیہ ۔ پتہ:۔ کتب خانہ الفرقان کچہری روڈ۔ لکھنؤ

عرصہ ہوا الفرقان لکھنؤ کا جو اُس زمانہ میں بریلی سے شائع ہوتا تھا۔ ایک ضخیم مجدد الف ثانی نمبر بڑی آب وتاب اور اہتمام سے شائع ہوا تھا اور عوام وخواص میں بہت دنوں تک اس کا چرچا رہا تھا زیر تبصرہ کتاب اسی نمبر کے چند اہم مقالات کا مع بعض اضافوں کے مجموعہ ہو جسے جدید تقاضوں کے مطابق نئے طرز پر کتابی صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں پہلے خود لائق مرتب نے ایک مختصر مقالہ میں حدیث تجدید کی شرح کر کے مجدد کی اصل حقیقت اور اُس کے کام کی نوعیت پر بصیرت افروز گفتگو کی ہے جس سے ان غلط فہمیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے جو اس سلسلہ میں بعض کوتاہ اندیش لوگوں کو پیش آتے ہیں۔ اس کے بعد مولانا سید مناظر احسن گیلانی کا مقالہ شروع ہوتا ہے جو اس مجموعہ کا گل سرسبد ہے۔ یہ مقالہ اسّی صفحات پر پھیلا ہوا ہے اور اس میں مولانا نے اپنے مخصوص انداز میں حضرت مجدد کے تجدیدی کارناموں اور اُن کے مختلف پہلوؤں پر بڑی سیر حاصل۔ مدلل اور معلومات افزا بحث کی ہے۔ اس کے بعد تیسرا مقالہ خود مولانا محمد منظور نعمانی کے قلم سے ہے جس میں عہدِ اکبری کے تین اہم فتنوں کا سراغ لگا کر حضرت مجدد نے جس طرح ان کے خلاف جہاد کیا ہے اُس کی روداد بیان کی ہے۔ یہ مقالہ بھی طویل بمفصل اور مدلل اور بدعت وسنت کے مختلف پہلوؤں پر حاوی ہے۔ چوتھے مقالہ میں مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی نے حضرت مجدد کے ذاتی حالات وسوانح بیان کئے ہیں۔ آخر میں مولانا نسیم احمد فریدی نے حضرت کے خلفار کا تذکرہ کیا ہے۔ اس طرح بڑی خوشی کی بات ہو کہ حضرت مجدد کے حالات اور آپ کے کارناموں پر ایک بڑا اچھا مستند اور معلومات افزا